14. جب زمین ہل گئی!

4512CH14

ایک براخواب

بچاؤ! بچاؤ! مجھے بچاؤ! آ آ.......... اؤ........... ہر طرف چیخنے چلانے کی آوازیں آرہی تھیں۔ زمین ہل رہی تھی۔ ہر طرف لوگ بھاگ رہے تھے۔

میں زور سے چلائی اور میری آنکھ کھل گئی۔ میری آواز سن کر میری امّی بھی جاگ گئیں۔ وہ بھاگتی ہوئی میرے پاس آئیں اور مجھے مضبوطی سے پکڑلیا۔ یہ وہی براخواب تھا جب زمین ہلی تھی، اس واقعہ کو چھ سال سے زیادہ ہو چکے ہیں۔ لیکن آج بھی اکثر میں نیند میں زمین کو ہلتے اور کانپتے محسوس کرتی ہوں۔

میں گجرات کے کچھ کے علاقے میں رہنے والی جسما ہوں۔ جب میں گیارہ سال کی تھی تب وہاں زلزلہ آیا تھا۔

یہ 26 جنوری 2001 کی بات ہے۔ گاؤں کے سبھی لوگ کیا بچے اور کیا بوڑھے، ٹی وی پر پریڈ دیکھنے کے لیے اسکول کے میدان میں جمع ہوئے تھے۔ اچانک زمین ہلنے لگی۔ لوگ ڈر گئے اور ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ کوئی نہیں جانتا تھا کہ کیا ہو رہا ہے اور کیا کرنا چاہیے۔ ہر طرف افراتفری تھی۔

اساتذہ کے لیے نوٹ : بچوں سے بھج کے زلزلے کے بارے میں گفتگو کرنے سے زلزلے کے مفہوم کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ زلزلے کے اثرات پر بھی بحث کی جاسکتی ہے۔

کچھ ہی دیر میں ہمارا گاؤں ملبے کا ڈھیر بن گیا۔ ہماری تمام چیزیں کپڑے، برتن، اناج اور کھانا وغیرہ پتھروں، مٹی اور لکڑیوں کے نیچے دب گئے۔ اس وقت ہر ایک صرف دو باتوں کے بارے میں سوچ رہا تھا— دبے ہوئے لوگوں کو بچانا اور زخمیوں کا علاج کرانا۔ کچھ لوگ بری طرح زخمی ہو گئے تھے۔ میری ٹانگ بھی ٹوٹ گئی تھی۔ ڈاکٹروں نے گاؤں والوں کی مدد سے لوگوں کا علاج کیا۔

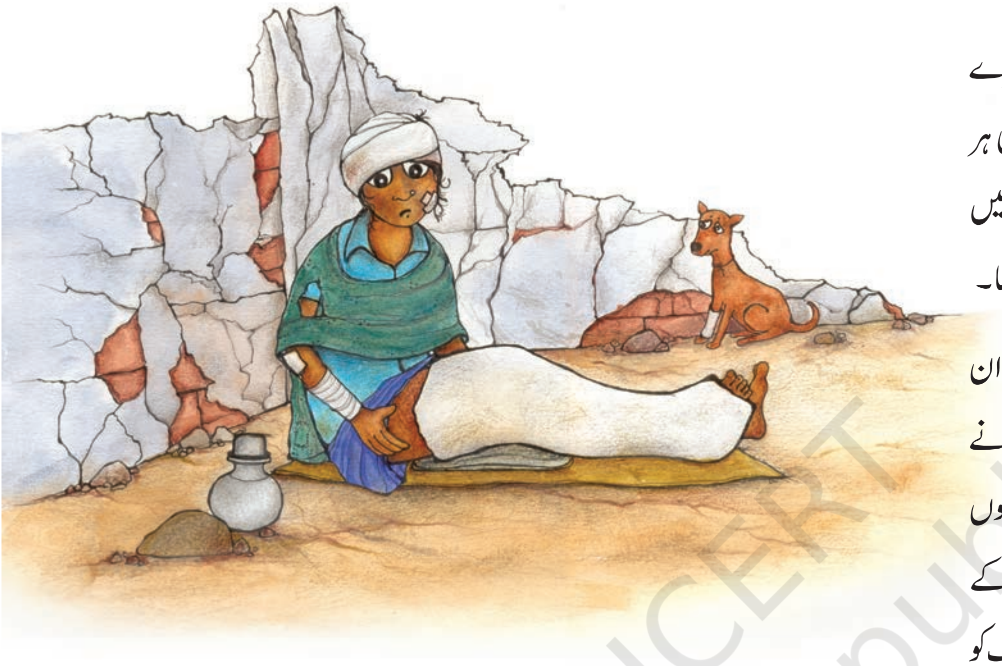

ہمارے گاؤں کے چھ لوگ مر گئے۔ میرے نانا بھی گھر کے نیچے دب کر مر گئے۔ میری امیّ ہر وقت روتی رہتی تھیں۔ اپنی امیّ کو دیکھ کر میں بھی روتی۔ سارا گاؤں اداس اور پریشان تھا۔

موٹا باپو ہمارے گاؤں کے سرپنچ تھے۔ ان کے گھر کو زیادہ نقصان نہیں ہوا تھا۔ انھوں نے اپنے گودام سے ہر ایک کو چاول اور گیہوں دیے۔ بہت دنوں تک عورتیں موٹا باپو کے گھر ایک ساتھ کھانا بناتی تھیں اور ہر ایک کو کھلاتی تھیں۔

سخت سردی میں بغیر گھر کے ہونے کا تصور کیجیے! ڈر اور سردی سے ہم رات بھر جاگتے تھے۔ ہم لوگ ہر وقت فکرمند رہتے تھے کہ کہیں دوبارہ زلزلہ نہ آ جائے۔

بحث کیجیے اور لکھیے

- کیا کبھی آپ نے یا آپ کے کسی جاننے والے نے اس طرح کی مشکل کا سامنا کیا؟
- ایسے موقع پر کن لوگوں نے مدد کی؟ ایک فہرست بنائیے۔

© NCERT not to be republished

2019-20

مدد پہنچتی ہے

اس کے بعد کچھ دنوں تک شہروں سے لوگ یہ دیکھنے کے لیے آتے رہے کہ کیا ہوا ہے۔ وہ کھانے پینے کی اشیا، دوائیں اور کپڑے لاتے۔ جو کپڑے ہم کو ملے وہ بہت مختلف تھے۔ ہم نے اس سے پہلے کبھی ایسے کپڑے نہیں پہنے تھے۔

شہر کے مختلف گروپوں نے خیمے لگا کر ہماری مدد کی۔ سردی کے مہینوں میں پلاسٹک کے ان خیموں میں قیام کرنا بہت مشکل تھا۔ اُن میں سے کچھ لوگ سائنسداں تھے۔ انھوں نے یہ پتہ لگانے کی کوشش کی کہ کن علاقوں میں زلزلہ آنے کے امکانات زیادہ ہیں۔ ہمارے گاؤں کے لوگوں نے بھی ان سے کئی بار بات چیت کی۔ ان کے پاس گھروں کو دوبارہ بنانے کے لیے کچھ تجویزیں تھیں۔ انجینیروں اور معماروں نے ہمیں گھروں کے کچھ ڈیزائن دکھائے۔ انھوں نے بتایا کہ ان ڈیزائنوں کے مکانوں کو زلزلے سے زیادہ نقصان نہیں ہوگا۔ لیکن ہم لوگ بہت ڈرے ہوئے تھے۔ لوگوں نے سوچا کہ اگر یہ لوگ ہمارے گھر بنائیں گے تو گاؤں اپنے گاؤں کی طرح نہیں لگے گا۔ اس لیے گاؤں والوں نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ ان کی مدد سے اپنے گھروں کو خود بنائیں گے۔ گاؤں کا اسکول تنظیم بنائے گی۔

اپنے گاؤں کو دوبارہ بنانے کے لیے ہم سب نے ایک ساتھ کام کیا۔ کچھ لوگوں نے کھدائی کی اور تالاب سے مٹی لائے۔ ہم نے مٹی میں گائے کا گوبر ملایا اور بڑے بڑے اُپلے بنائے۔ ہم نے ایک دوسرے کے اوپر ان کو رکھ رکھ کر دیوار بنائی۔ ہم نے دیواروں پر سفیدی کی اور ان کو خوبصورت ڈیزائنوں اور آئینے کے ٹکڑوں سے سجایا۔ اس کے اوپر ہم نے گھاس پھوس کی چھت ڈالی۔ اب ہمارا گھر اندھیرے میں ایک ہیرے کی طرح چمکتا ہے۔

اساتذہ کے لیے نوٹ : بچوں سے سرکاری ایجنسیوں اور رضا کارانہ تنظیموں کے بارے میں بات کیجیے۔ اس کے لیے ان کے علاقے کی مثالیں لی جا سکتی ہیں۔ اس بات پر بھی بحث ہو سکتی ہے کہ انجینیر اور معمار کس قسم کا کام کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

بحث کیجیے

- بہت سے لوگ دوسرے مقامات سے جسما کے گاؤں آئے۔ یہ لوگ کون تھے؟ انھوں نے کس طرح سے گاؤں والوں کی مدد کی؟
- جسما کے گاؤں کے لوگوں نے انجینیئر وں کی مدد سے اپنے گاؤں کو دوبارہ بنایا۔ کیا زلزلہ آنے کی صورت میں یہ مکانات پہلے سے زیادہ محفوظ ثابت ہوں گے؟ کیوں؟
- سوچیے جہاں آپ رہتے ہیں اگر وہاں زلزلہ آجائے تو آپ کے گھر کو بھی نقصان ہوگا؟ آپ کہاں رہیں گے؟
- ایسے وقت میں آپ اپنے پالتو جانوروں کی حفاظت اور دیکھ بھال کے لیے کیا کریں گے؟

لکھیے

- اپنے گھر کا موازنہ جسما کے گھر سے کیجیے۔ اپنی نوٹ بک میں دونوں قسم کے مکانوں میں استعمال ہونے والے سامان کی فہرست بنایئے

جسما کا گھر	آپ کا گھر
______________	______________

آپ کیا کریں گے؟

تنظیم کے لوگوں نے جسما کے اسکول میں اس بات کی مشق کرائی کہ زلزلہ آنے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے۔

اساتذہ کے لیے نوٹ : بچوں سے بات کیجیے کہ اس طرح آفات کی صورت میں کیا احتیاطی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں؟

© NCERT not to be republished

2019-20

آیئے مشق کریں کہ زلزلہ آنے پر ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

– اگر ممکن ہو تو گھر سے باہر کھلی جگہ میں چلے جائیے

– اگر آپ گھر کے باہر نہیں جا سکتے تو فرش پر لیٹ کر میز جیسی کسی مضبوط چیز کے نیچے چھپ جائیے۔ اسے مضبوطی سے پکڑے رہیے تاکہ آپ پھسل نہ جائیں۔

تصویر کو دیکھیے۔ زلزلہ آنے پر کیا کرنا چاہیے؟

- کیا آپ کو اسکول میں یا کسی اور جگہ یہ بتایا گیا ہے کہ زلزلہ آنے کی صورت میں کیا کریں؟
- زلزلہ آنے پر کسی بھی مضبوط چیز کے نیچے چھپنے کے لیے کیوں کہا گیا ہے؟

کس نے مدد کی؟

بھج کے زلزلے سے متعلق ٹی وی پر دکھائی گئی اس رپورٹ کو پڑھیے

احمد آباد، 26 جنوری 2001

آج صبح گجرات میں آئے زلزلے میں تقریباً ایک ہزار لوگوں کے مارے جانے کا اندیشہ ہے۔ کئی ہزار لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ لوگوں کی مدد کے لیے فوج کے جوانوں کو بلایا گیا ہے۔

احمد آباد شہر میں تقریباً ڈیڑھ سو عمارتیں گر گئی ہیں۔ اس میں درجنوں کثیر منزلہ عمارتیں بھی ہیں۔ آج شام تک تقریباً 250 لاشوں کو ان عمارتوں سے نکالا گیا ہے۔ اندیشہ ہے کہ ابھی بھی کئی ہزار لوگ ان میں پھنسے ہو سکتے ہیں۔

امدادی کام جاری ہیں۔ شاید ہی شہر میں کوئی عمارت ایسی ہوگی جس میں درار نہ پڑی ہو۔

بھج میں حالات اور زیادہ خراب ہیں۔ لوگ خوف و ہراس کی وجہ سے ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں۔ جوانوں نے مقامی لوگوں کی مدد سے کام شروع کر دیا ہے۔ ملک اور بیرون ملک کے تمام حصوں سے مدد کی پیش کش کی جارہی ہے۔

لکھیے

- ٹی وی کی خبر کے مطابق گجرات میں ہزاروں لوگ زخمی ہوئے اور کچھ مارے گئے۔ اگر عمارتیں اس طرح

2019-20

سے بنائی گئی ہوتیں کہ وہ زلزلہ میں نہ گرتیں تو کیا نقصان کچھ مختلف ہوتا؟ کیسے؟

- ایسے موقع پر جب لوگ اپنے گھر اور سامان گنوا چکے ہوں تو انھیں کس طرح کی مدد کی ضرورت ہوگی؟
- ایسے حالات میں کس کی اور کیسی مدد کی ضرورت ہوگی؟ اپنی کاپی میں جدول بنا کر لکھیے۔

کس کی مدد کی ضرورت ہوگی	وہ کیسے مدد کریں گے
1. کتے	سونگھ کر پتہ لگانا کہ لوگ کہاں کہاں پھنسے ہوئے ہیں
2. ________________	________________

بحث کیجیے

- کیا آپ نے کبھی اپنے علاقے میں لوگوں کو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ کب؟
- لوگ اکثر ایک جگہ پر پاس پاس کیوں رہتے ہیں؟
- ایک ایسی جگہ کا تصور کیجیے جہاں آس پاس دوسرے مکانات نہ ہوں یا لوگ نہ رہتے ہوں۔ یہ جگہ کیسی ہوگی؟ آپ کس کے ساتھ کھیلیں گے؟ کیا آپ ڈریں گے؟ آپ کس کے ساتھ تہوار اور مخصوص دن منائیں گے؟
- لوگوں کو اس وقت سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب انھیں جان اور مال کے نقصان سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ پچھلے ایک مہینے کے دوران دنیا کے مختلف حصوں میں رونما ہونے والی اس طرح کی بربادی، زلزلے، سیلاب، آگ اور طوفان وغیرہ کی خبروں کو جمع کیجیے اور انھیں اپنی کاپی میں چسپاں کیجیے۔

© NCERT not to be republished

آپ کی اخباری رپورٹ

- اپنی رپورٹ بنایئے جس میں ان باتوں کا ذکر شامل ہو:
  - آفات/حوادث کی وجہ، تاریخ اور وقت
  - اس کی وجہ سے کس طرح کے نقصانات ہوئے؟ (جانی، مالی، معاشی)
  - کون لوگ مدد کے لیے آگے آئے؟ (حکومت کے کون سے شعبے یا دوسری تنظیمیں)

- کیا آپ کے علاقے میں کبھی لوگوں نے بھکمری اور سوکھا جیسے آفات کا سامنا کیا ہے؟ ایسے میں کھانے پینے کی اشیا کی بہت کمی ہو جاتی ہے۔ اخبار میں ملک و بیرون ملک کی ایسی خبریں تلاش کیجیے اور ان پر اپنی رپورٹ تیار کیجیے۔
- ہنگامی حالات یا حادثہ کی صورت میں آپ کو کسی مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ رابطہ قائم کرنے کے لیے آپ ان لوگوں کے پتے اور فون نمبر لکھیے۔ اس میں مزید ناموں کو بھی شامل کیجیے۔

	پتہ	فون نمبر
فائر اسٹیشن		
نزدیکی اسپتال		
ایمبولینس		
پولس اسٹیشن		

مشکل اوقات

درج ذیل الفاظ کی مدد سے ایک رپورٹ لکھیے:

سیلاب، ندی کا پانی، زخمی لوگ، کھانے کے پیکٹ، امدادی کام کیمپ، لاشیں، مرے ہوئے اور پانی میں تیرتے ہوئے جانور، پانی میں ڈوبے ہوئے مکانات، ہوائی سروے، (جہاز سے بربادی کا اندازہ لگانا) افسردہ لوگ، گندے پانی کے ذریعے پھیلی بیماریاں، بے گھر لوگ، پھنسے ہوئے لوگ۔

© NCERT not to be republished

ہم نے کیا سیکھا؟

سیلاب کے دوران لوگوں کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ تصویر کو دیکھیے — سیلاب کے بعد بچوں کو پڑھنے کے لیے کس طرح کے اسکول میں آنا پڑتا ہے؟ لکھیے کہ سیلاب کے بعد لوگوں کو اپنی زندگی کو دوبارہ معمول پر لانے کے لیے کیا کیا کرنا پڑتا ہے؟

اساتذہ کے لیے نوٹ : جب پڑوس کی اہمیت پر گفتگو ہو تو بچوں کو کچھ مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ یہ مثالیں شادی بیاہ، موت اور دیگر عام زندگی سے متعلق ہوسکتی ہیں۔ بچے الگ الگ گروپوں میں مختلف آفات کے بارے میں اخبارات کے تراشے اکٹھا کر کے رپورٹیں تیار کر سکتے ہیں اور بتا سکتے ہیں کہ لوگ مختلف آفات کے نتیجے میں کس طرح متاثر ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسان سب سے زیادہ سیلاب سے متاثر ہوتے ہیں، مچھوارے سنامی سے وغیرہ۔

2019-20